ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور بزرگ رہنما عبدالقادر لاکھانی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

عبدالقادر لاکھانی مرحوم کافی عرصہ سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور گزشتہ دو ماہ سے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے

عبدالقادر لاکھانی مرحوم کی نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر ناظم آباد 4 نمبر کی جامع مسجد ہادی مارکیٹ میں ادا کی جائے گی اور مرحوم کو سخی حسن قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔کارکنان جنازے میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں۔رابطہ کمیٹی کی اپیل

کراچی ---۔ 20 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور سابق رکن سندھ اسمبلی عبدالقادر لاکھانی طویل علالت کے بعد منگل کو علی الصبح کراچی کے مقامی اسپتال میں انتقال کر گئے۔(اناللہ وانا الیہ راجعون) مرحوم کی عمر 78 سال تھی۔عبدالقادر لاکھانی مرحوم کافی عرصہ سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور گزشتہ دو ماہ سے کراچی کے ایک مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے۔پیر اور منگل کی درمیانی شب ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہوگئی اور منگل کو علی الصبح چار بجے ان کا انتقال ہوگیا۔انتقال کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم ایلڈرز ونگ کے ذمہ داران اسپتال پہنچ گئے اور مرحوم کے صاحبزادے عبدالرحیم کو دلاسہ دیا۔عبدالقادر لاکھانی مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ، ایک بیٹی اور پانچ بیٹے شامل ہیں۔عبدالقادر لاکھانی مرحوم کی نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر ناظم آباد 4 نمبر کی جامع مسجد ہادی مارکیٹ میں ادا کی جائے گی اور مرحوم کو سخی حسن قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عبدالقادر لاکھانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور ان کے انتقال کو تحریک کیلئے ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کارکنوں اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ عبدالقادر لاکھانی کی نماز جنازہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور مرحوم کو خراج عقیدت پیش کریں۔

☆☆☆☆☆

عبدالقادر لاکھانی کے انتقال سے تحریک ایک بزرگ اور کڑے حالات میں ثابت قدم رہنے والے ساتھی سے محروم ہوگئی ہے۔الطاف حسین

مرحوم نے آزمائش کے وقت میں تحریک کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی

عبدالقادر لاکھانی مرحوم کے صاحبزادے عبدالرحیم سے قائد تحریک الطاف حسین کی فون پر تعزیت

لندن---20 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور تحریک کے بزرگ رہنما عبدالقادر لاکھانی کے انتقال پر دلی صدمہ اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔جناب الطاف حسین نے عبدالقادر لاکھانی کے انتقال کی اطلاع ملتے ہی مرحوم کے صاحبزادے عبدالرحیم کو فون کرکے ان سے انکے والد کے انتقال پر تعزیت کی۔انہوں نے کہا کہ عبدالقادر لاکھانی تحریک کے پرانے اور برے وقتوں کے ساتھی تھے اور انہوں نے آزمائش کے وقت میں تحریک کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔جناب الطاف حسین نے عبدالقادر لاکھانی مرحوم کے صاحبزادے سے کہا کہ

میں اورمیرے تمام ساتھی آپ اورآپ کے تمام اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، انکے انتقال سے مجھے ذاتی طور پر بہت صدمہ پہنچا ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عبدالقادر لاکھانی مرحوم کی مغفرت فرمائے اورانہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عبدالقادر لاکھانی مرحوم تحریک کے ایک سینئر رکن تھےاور 19 جون 1992ءکوایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے آغاز میں جب نوجوانوں کو پکڑ پکڑ قتل کیا جارہا تھا،تحریک کے تمام نوجوان کارکن روپوش ہونے پر مجبور تھےاور نائن زیروکوسِیل کردیا گیا تھا،ایسے وقت میں عبدالقادر لاکھانی ان چند بزرگوں میں شامل تھے جنہوں نے نائن زیرودوبارہ کھولا اورآزمائش کےاس وقت میں نائن زیروپر موجودرہے۔عبدالقادر لاکھانی کے انتقال سے تحریک اپنے ایک بزرگ اورکڑے حالات میں ثابت قدم رہنے والے ساتھی سے محروم ہوگئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج عبدالقادر لاکھانی ہم میں نہیں ہیں لیکن ان کی خدمات رہتی دنیا تک یادرکھی جائیں گی۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عبدالقادر لاکھانی مرحوم کی مغفرت فرمائے اورانہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرےاورلواحقین کوصبر جمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆